Instruction and Assessment in Urdu

A Resource for Mentors and Teacher Educators

EDUCATION SECTOR REFORM ASSISTANCE PROGRAM
This program is made possible through support provided by USAID/Pakistan
U.S Agency for International Development, under terms of Award No. 391-A-00-03-01000-00,

پیش لفظ

ایجوکیشن سیکٹر ریفارم اسسٹنس (ESRA) پروگرام حکومتِ پاکستان کےایجوکیشن سیکٹرریفارم (ESRA) پروگرام کو مدد فراہم کرنے کی ایک کڑی ہے جس کو امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (USAID) کی مالی معاونت حاصل ہے۔ تعلیم کے پانچ تکنیکی پہلوؤں (پالیسی اور پلاننگ ، اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت (PDI) تعلیمِ بالغاں، کمیونٹی اور حکومت کی باہمی شراکت اور تعلیم میں ٹیکنولوجی کے استعمال) پر مشتمل یہ پروگرام صوبہ سندھ اور بلوچستان کے بارہ (۱۲) اضلاع اور اسلام آباد سے متصل علاقوں میں گیارہ ہزار (11,000) سے زائد پرائمری اسکولوں کے تمیں ہزار (30,000) سے زائد اساتذہ کے ساتھ کام کررہا ہے۔

اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت کو بہتر بنانے کا پروگرام (PDI) حکومت کے لیے پیشہ ورانہ تربیت کے ڈھانچے بنانے میں مختلف طریقوں سے معاونت فراہم کررہا ہے۔ اس پروگرام کے تحت اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت کو مضبوط بنانے کے لیے اساتذہ، نگران معلم اور افسران کی تربیت پر مبنی کتابچے اور رہنمائے اساتذہ گزشتہ تین سالوں سے پروگراموں میں استعمال کیے جارہے ہیں اور اب ان کو شائع بھی کیا جائے گا۔ یہ کتابچے مقامی تعلیمی اداروں اور ماہرینِ تعلیم کے باہمی اشتراک سے بنائے گئے ہیں۔

یہ کتابچہ آٹھ کتابچوں پر مشتمل سیریز میں سے ایک ہےجو اساتذہ کو تربیت دینے والے ماہرین کی پیشہ ورانہ تربیت اور مہارتوں کے فروغ کے لئے مختلف نجی اور سرکاری اداروں کے ماہرینِ تعلیم کی مدد سے تحریر کیا گیا ہے۔

ہم خصوصی طور سےسندھ اور بلوچستان کے صوبائی محکمہء تعلیم کے انتہائی مشکور ہیں جن کے تکنیکی تعاون سے یہ کتابچہ تیارکیا گیاہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہم وفاقی وزارتِ تعلیم کی مسلسل معاونت کے بھی ممنون ہیں جو USAID/ESRA کو ہر موقع پر فراہم کی گی ہے۔

USAID/ESRA پروفیشنل ڈویلپمنٹ ٹیم، مارچ ۲۰۰۷

اظہارِ تشکر

ہم خصوصی طور پر درج ذیل افراد کے شکرگزار ہیں جن کے تعاون سے یہ کتابچہ تیار کیا گیا۔

بلوچستان کنسورشیم برائے پیشہ ورانہ تربیت

۱۔ عبدالستار مجاہد (یونیورسٹی آف بلوچستان)
۲۔ فرحت ناہید (پائیٹ، بلوچستان)
۳۔ حسن جان (پائیٹ، بلوچستان)
۴۔ امتیاز بانو (پائیٹ، بلوچستان)
۵۔ عنایت اللہ کاکڑ (پائیٹ، بلوچستان)
۶۔ اشتیاق حسین (بیورو آف کریکولم)
۷۔ جاوید بدر نقوی (بیورو آف کریکولم)
۸۔ مجیدشاہ (پائیٹ، بلوچستان)
۹۔ نذر کاکڑ (بیورو آف کریکولم)
۱۰۔ سعیداختر (پائیٹ، بلوچستان)
۱۱۔ ساجدہ نورین (یونیورسٹی آف بلوچستان)
۱۲۔ شکیلہ یعقوب (پائیٹ، بلوچستان)
۱۳۔ زاہدہ مبین (پائیٹ، بلوچستان)

سندھ کنسورشیم (یونائیٹڈ ایجوکیشن انیشیٹو) برائے پیشہ ورانہ تربیت

۱۔ عدنان علی (جامعہ ملیہ)
۲۔ عالم رضا (جامعہ ملیہ)
۳۔ بارتھولومیوڈیوڈ (نوٹرڈیم انسٹیٹیوٹ فار ایجوکیشن)
۴۔ فوزیہ رفیق (نوٹرڈیم انسٹیٹیوٹ فار ایجوکیشن)
۵۔ غلام اصغرمیمن (پائیٹ، سندھ)
۶۔ اسماعیل سعد (جامعہ ملیہ)
۷۔ کملیشور لوہانہ (انڈس ریسورس سینٹر خیرپور)
۸۔ محمد ریاض (فاران ایجوکیشنل سوسائٹی)
۹۔ محمد یوسف (فاران ایجوکیشنل سوسائٹی)
۱۰۔ نثار احمد (فاران ایجوکیشنل سوسائٹی)
۱۱۔ پروین منشی (سندھ یونیورسٹی)
۱۲۔ قمر شاہدصدیقی (پائیٹ، سندھ)
۱۳۔ سعدیہ شاہین (نوٹرڈیم انسٹیٹیوٹ فار ایجوکیشن)
۱۴۔ صادق صلاح الدین (انڈس ریسورس سینٹر)
۱۵۔ سعید سراج منیر (جامعہ ملیہ)
۱۶۔ سید طاہر حسین (فاران ایجوکیشنل سوسائٹی)
۱۷۔ وسیم قاضی (جامعہ ملیہ)
۱۸۔ زہرہ جبیں (جامعہ ملیہ)

علاوہ ازیں ہم گلشن مرچنٹ، ہارورڈمولڈ اور حمیرا بخاری کے بھی شکر گزار ہیں جن کے تعاون سے اس کام کا آغاز ہوا اور ذکیہ سرور کے بھی جنہوں نے اس کام کو تکنیکی مہارت کے ساتھ مکمل کروایا۔ اس کے ساتھ ساتھ اس کتاب کی تزئین و آرائش اور ڈیزائن کے سلسلے میں ہم محسن تیجانی اور یامین برنی کی معاونت کے بھی ممنون ہیں۔

زبان سیکھنے/سکھانے کے چند اصول

- اساتذہ کو زبان کے استعمال کے حوالے سے درست لب و لہجے کی ادائیگی کا نمونہ بننا چاہیے
- زبان سکھانے کے لئے سادہ، آسان زبان کا استعمال کرنا چاہیے
- طلبا کے سننے کی صلاحیت کو زیادہ سے زیادہ فروغ دینا چاہیے
- سرگرمیوں کے ذریعے طلبا کو لکھنے اور بولنے کے مواقع مہیا کرنا چاہیے
- زبان کی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لئے کمرہ جماعت کا ماحول سازگار کرنا چاہیے
- زبان سکھانے کے موخر ذرائع میں کھیل اور ڈرامہ بھی شامل کرنا چاہیے
- بچوں کو عملی طور پر زبان سیکھنے کا تجربہ حاصل کرنے کے مواقع دینا چاہیے

دیباچہ

فہرست		صفحہ نمبر

اس تحریر (Document) کا کیا مقصد ہے؟

تعارف

پرائمری کلاس کے بچوں کو پڑھانے کے لئے اساتذہ کو اپنی معلومات، رویے اور صلاحیتوں کو بہت زیادہ بہتر طریقے سے استعمال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس module میں کلاس میں پڑھانے کے طریقوں، اس کی منصوبہ بندی کرنے سے سرکاری اسکولوں میں پڑھائی جانے والی کتابوں کو پڑھانے کے لئے بہت مدد مل جاتی ہے۔ پڑھانے کی اس طرح منصوبہ بندی کرنے اور مختلف طریقوں سے پڑھانے کی وجہ سے بچوں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور وہ اپنے طور پر پڑھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔
اردو کا مضمون پڑھانے کے لئے اساتذہ کو نت نئے طریقے اپنانے، رویوں کو بہتر بنانے اور معلومات میں اضافہ کرنے کی بہت ضرورت ہے۔

Framework of learning

اس module کی بنیاد ہی اس بات پر ہے کہ استاد کس طرح چیزوں کو بہتر اور دلچسپ بنائے کہ طالب علم کچھ سیکھے اور خود اس میں دلچسپی لے۔ جب استاد نصاب کی کتاب میں سے پڑھانے کی کوشش کرتے ہیں اور لیکچر دیتے ہیں تو زیادہ تر بچے خاموشی سے سننے والے ہوتے ہیں۔ لیکن اگر انہیں اسباق کو استاد دلچسپ بنائے، بچوں کو سبق میں محو کرنے کیلئے ان سے کوئی activity کروائے تو بچے خود بہ خود دلچسپی لیتے ہیں اور پھر وہ خاموش سننے والے بچے نہیں رہتے بلکہ اس سبق میں پوری طرح اپنی شخصیت کو involve کر لیتے ہیں۔
کسی نئے مضمون کو پڑھانے سے پہلے اگر ٹیچر کسی ذریعہ سے بچوں کی پہلی معلومات کا اندازہ لگائے (سوال و جواب) پھر بچوں کی مدد کرے کہ وہ نئے مضمون یا نئے سبق کو خود پڑھنے کی کوشش کریں اور پھر آخری مرحلے میں بچے خود مضمون کا تجزیہ کریں اور بتائیں کہ انہوں نے اس سبق میں کیا پڑھا ہے۔

تیسرا حصہ	دوسرا حصہ	پہلا حصہ
بچوں کو جو کچھ پہلے پڑھایا گیا تھا اس کو ایسے طریقے سے معلوم کرنا کہ بچہ دلچسپی محسوس کرے اور اس میں پوری طرح حصہ لے	استاد کچھ ایسے دلچسپ طریقے سے، اگلے سبق کے بارے میں خلاصہ بتائے کہ بچوں کا تجسس بڑھے اور وہ معلومات حاصل کرنے کی خود کوشش کریں	اس مرحلے میں ٹیچر، بچوں کی مدد کرے کہ وہ بغور سوچیں کہ انہوں نے ابھی کیا پڑھا ہے اور وہ یہ اندازہ لگائیں کہ آگے کیا پڑھیں گے

ہر phase کے علیحدہ طریقہ کار ہیں

نیچے دیئے ہوئے طریقہ کار مختلف sessions کے لئے ہیں۔ان جماعتوں میں آپ ذہن کو جگا دینے والے کام کروایئے ،گروپ میں کام کروایئے ۔دو طالب علموں کا جوڑ ابنا کران سے علیحدہ علیحدہ سبق کو پڑھوایئے۔
پھران سے سوالات کئے جائیں جو سبق میں پڑھے گئے text پر مبنی ہوں۔تربیت حاصل کرنے والے اساتذہ کو مشق کروائی جائے تاکہ وہ پیئر گروپ ورک کرواسکیں اور بچوں کے ذہن کو زیادہ active کر سکیں۔

ذہن کو اجاگر کرنے والے طریقوں کا مقصد

ذہن کو اجاگر کرنے کے طریقہ کار کو مختلف جماعتوں میں گروپ میں کام کرنے اور صحیح فیصلہ کرنے کی قوت کو اجاگر کرنے کے لئے کیا جا سکتا ہے۔

ان session کو conduct کرنے کے لئے ٹیچر میں قاعدانہ صلاحیتیں ہونی بہت ضروری ہیں۔اسے بہت سختی کے ساتھ اس بات پر زور دینا چاہئے کہ format کے ضروری قاعدے اور قوانین کو ضرور مدِ نظر رکھا جائے۔(آپس میں بات چیت اور کسی قسم کی نکتہ چینی کی اجازت نہ دی جائے) کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے گروپ سے بھی فیصلہ لینا چاہئے تا کہ ان کی شمولیت کا احساس رہے۔

ضروریات

صحیح سوالات اور صحیح مسائل بیان کئے جائیں ایک گروپ جس کے ساتھ کام کیا جائے۔
ایک بورڈ ،اخبار کے بڑے کاغذ ، کچھ ایسی اشیا ،جو صحیح طرح نظر آئیں۔اور کچھ موٹے مارکر۔
ایک ایسی ٹیچر یا بچہ جو بورڈ پر بہ آسانی لکھ سکتا ہو گروپ کی بتائی گئی باتوں کو لکھے۔اپنا فیصلہ گروپ کے سر پر نہ تھوپے۔ بلکہ گروپ سے اخذ کروائے کہ وہ کیا کہنا چاہتے ہیں۔
اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے قاعدانہ صلاحیتوں کو ہونا بہت ضروری ہے۔

اہم اصول یا قوانین

(facilitator) ٹیچر گروپ کی قاعد ہوتی ہے۔اگر وہ چاہے تو کسی اور کو منتخب کر کے اپنے ساتھ کھڑا کر سکتی ہے پھر بورڈ پر لکھے۔
ٹیچر گروپ سے مشورہ مانگے اور ان کو آمادہ کرے کہ وہ points دیں اور پھر ان کو بورڈ پر لکھا جائے۔
کسی قسم کی نکتہ چینی کی اجازت نہ دی جائے تمام مشورے بورڈ پر لکھے جائیں۔خواہ وہ کتنے بھی احمقانہ ہوں۔
گروپ کی طرف سے بتائے گئے مشورے اور پوائنٹ کو بتائے ،بورڈ پر لکھے جانے کی رفتار پر ہونی چاہئے۔اس سے پہلے کہ بورڈ پر لکھا ہوا مٹ جائے activity کو ختم کر دینا چاہئے۔

چھوٹی گروپ کی مشقیں

چھوٹے گروپوں میں حصہ لینے والے اپنے اپنے انداز سے اپنی اطلاعات ،معلومات طریقہ کار اور اپنی رائے کا اظہار کسی activity میں زیادہ بہتر طریقے سے کر سکتے ہیں۔

یہ انتہائی ضروری ہے کہ ٹیچر activity یا کام جس کو وہ کروانا چاہتے/ چاہتی ہے، بہت وضاحت کے ساتھ بتائے صحیح ہدایات دے اور activity سے کیا ممکن حل نکل سکتا ہے اس کی بھی وضاحت ضروری ہے۔

حصہ لینے والوں کو اوقاتِ کار کے بارے میں صحیح صحیح علم ہونا چاہئے کہ activity کے ختم ہونے کا وقت ہر طالب علم کو معلوم ہونا چاہئے تاکہ module وقت پر ختم ہو سکے۔ کام کا مضمون اگر فلپ چارٹ پر لکھا ہوا ہو تو طالب علم کے ادھر ادھر بھٹک جانے کا کم احتمال ہوتا ہے۔

تمام ideas کو اگر مختلف گروپوں میں تقسیم کر لیا جائے تو (categorize) کر لیا جائے تاکہ غیر ضروری ideas کو چھوڑ دیا جائے اور کام کرنے کے لئے ideas کی گروپ بندی کر دی جائے۔

چھوٹے گروپوں میں مشق کرنے کی افادیت

۱۔ آپس میں بہت زیادہ بحث ومباحثہ اور کھل کر بات چیت کرنے کا ماحول ہو۔

۲۔ گروپ لیڈر کا ہونا ضروری ہے۔

۳۔ مدِ نظر کوئی مثبت کام activity اور مقصد ہونا چاہئے۔

۴۔ گروپ کی مدد کی جائے تاکہ وہ کسی نتیجہ پر پہنچے یا ترجیحات بنا سکے۔

۵۔ زیادہ سے زیادہ ideas، رائے اور منصوبہ جات اکھٹا کئے جائیں

۶۔ اپنے گروپ کے reporter کی حوصلہ افزائی کی جائے کہ وہ بڑے گروپ کو اپنی رپورٹ دے۔

گروپ کے facilitator کے لئے ضروری ہے کہ وہ گروپ کا لیڈر بنائے جس کا کام یہ ہو کہ وہ ہر گروپ کے ممبر کو بات چیت میں حصہ لینے پر آمادہ کرے۔ کوئی ایک ہی نہ بولتا رہے اور اس طرح پورے گروپ پر اس کا قبضہ ہو جائے۔ وقت کا بھی خیال رکھا جائے اور کام کے مقصد کے حصول پر نظر رکھی جائے۔

facilitator ،کلاس روم میں ،دورانِ کام ادھر ادھر ٹہلتی رہے دیکھتی رہے کہ بچے کیا کیا نکتے اٹھا رہے ہیں۔

کسی نکتے کی وضاحت کر سکتی ہے اپنی رائے نہیں دے سکتی لیکن کسی نتیجہ پر پہنچنے کے لئے ان پر اپنا فیصلہ یا اپنی رائے کا وزن نہیں ڈال سکتی۔

گروپ میں بحث ومباحثہ شروع کرنے سے پہلی ہی ایک reporter اور ایک time keeper کا انتخاب کرے۔ ساتھ ہی ایک رپورٹر اور ایک presenter کا بھی نام لکھ لیا جائے۔

عام طور پر topic کیوں اہم ہوتا ہے؟

اردو، بچوں کی اپنی زبان ہے۔اسی زبان میں عام طور سے وہ بولتے، پڑھتے اور لکھتے ہیں۔ پرائمری جماعتوں میں سارے مضامین اردو میں ہی پڑھائے جاتے ہیں اس لئے اردو زبان میں مہارت لکھنے پڑھنے میں آسانی، بیان کرنے میں آسانی سے ہی وہ زیادہ بہتر نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔

اردو کے مضمون کو صحیح اور دلچسپ طریقے سے پڑھانا ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ اسی زبان کے زیادہ سے زیادہ الفاظ ان کو بامعنی آنے چاہئے تاکہ جب وہ پڑھیں لکھیں یا بات کریں تو ان کو اپنے دلائل دینے میں آسانی ہو اور زیادہ موثر انداز میں بات چیت کر سکیں۔ یہ کام اساتذہ کلاس روم کے اندر، کلاس روم کے باہر بہ آسانی کر سکتی ہیں۔ مثلاً بچہ تالاب کو دریا نہ کہے اور دریا کو سمندر نہ کہے۔ اس کے دماغ میں فرق واضح ہونا چاہئے۔

اردو کا مضمون بظاہر بہت آسان لیکن پڑھاتے وقت بہت توجہ طلب ہے۔ بچوں کو الفاظ سکھانا ان کے جملے بنوانا، ان جملوں کو جوڑ کر پیراگراف کی شکل دینا اور پیراگرافوں کو اس طرح جوڑنا کہ وہ مضمون کی شکل اختیار کر لیں۔ یہ ساری مشقیں کافی محنت، توجہ اور مسلسل کام کرتے رہنے کی منصوبہ بندی پر زور دیتے ہیں۔ بچوں کو کام شروع کروایا جائے تو سب سے پہلے ان کا اپنا نام، آس پاس رکھی ہوئی چیزیں۔ پھر ذرا فاصلہ پر رکھی ہوئی اشیاء کا نام لکھوایا جائے۔ ان کی اپنی ذات سے متعلق سوالات پوچھے جائیں مثلاً وہ کہاں رہتے ہیں شہر کا نام کیا ہے، ملک کا نام کیا ہے، موسم کیسا ہے، کیا کھاتے ہیں، کیا پہنتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ اس طرح وہ اپنی ذات یا اپنے دوست کے قریب قریب ہوتے ہوئے بہت سارے الفاظ، جملے اور مضمون بنانے کے قابل ہو جائیں گے۔

جب ٹیچر ان سے ان کی ماں، بہن، بھائی اور والد کی طرف اشارہ دے گی تو قدرتی طور پر وہ ان رشتوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے خوش ہوں گے اور بہت ساری باتیں بتانے اور لکھنے کی کوشش کریں گے۔ اسکول کے بارے میں بات چیت ہونی چاہئے یہ طریقہ کار سوالات و جوابات کے ذریعہ موثر اور دلچسپ ہوتا ہے۔ سیدھا سیدھا لیکچر سننا، بچوں کو بالکل پسند نہیں آتا، سوالات کئے جائیں اور بچوں سے جوابات لینے کے لئے ان کی حوصلہ افزائی کی جائے تو ہر بچہ اس مصروفِ کار نظر آئے گا۔ اور ذہن کو کارآمد بنائے گا۔ سوچ بچار کا سلسلہ شروع ہوگا بجائے لیکچر سننے اور اس کو لکھنے کہ جو کہ نہایت بور کام ہوتا ہے۔ اس میں بچے کا حصہ لینے کا عمل کہیں نظر نہیں آتا۔

اپنی ذات، دوست، رشتے، اسکول سے ہٹ کر بچوں کو دنیا کی طرف دیکھنے کا خیال بھی دل میں ڈالا جا سکتا ہے۔ بچوں سے رات اور دن کیسے بنتے ہیں، دن ہفتوں میں اور ہفتے مہینوں میں کیسے تبدیل ہوتے ہیں۔ دنیا کی گردش کے بارے میں بتایا جائے اپنا ہی سایہ وہ دھوپ میں دیکھیں۔ اور لطف اندوز ہوں۔

اس ساری معلومات کو دیتے ہوئے سوال و جواب کے طریقہ کار کو نظر انداز نہ کریں۔

حاصلاتِ تعلم (LEARNING OUTCOMES)

۔مضمون کو روانی سے پڑھ سکیں گے۔ (Reading Fluently)
۔مضمون سے متعلق چیزوں پر بات چیت کر سکیں گے۔ (Discussion)
۔کہانی کو ترتیب سے سنا سکیں گے۔ (Sequencing)
۔یہ بتا سکتے ہیں کہ کون کون سی سواریاں استعمال میں لائی سکیں گی
۔چار سے پانچ جملوں پر مبنی مضمون لکھنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔
۔سبق میں دیئے گئے الفاظ کے متضاد بنا سکیں گے۔

سبق کا خاکہ جماعت اول

جماعت: اول

مضمون: اردو

عنوان: کون تیز چلتا ہے؟

اہم الفاظ: خالہ جان۔تانگا۔رفتار۔شہر۔گاؤں۔بیل گاڑی۔اونٹ گاڑی۔سائیکل۔بس۔ریل گاڑی

وقت: ۴۵ منٹ

جماعت اول:

مضون اردو۔ سبق کون تیز چلتا ہے؟

اردو کی پہلی کتاب سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ صفحہ نمبر

مقاصد

سبق کو پڑھنے کے بعد طلبا:

۔مضمون کو روانی سے پڑھ سکیں گے۔ (Reading Fluently)

۔مضمون سے متعلق چیزوں پر بات چیت کر سکیں گے۔ (Discussion)

۔کہانی کو ترتیب سے سنا سکیں گے۔ (Sequencing)

۔یہ بتا سکتے ہیں کہ کون کون سی سواریاں استعمال میں لائی سکیں گی

۔چار سے پانچ جملوں پر مبنی مضمون لکھنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔

۔سبق میں دیئے گئے الفاظ کے متضاد بنا سکیں گے۔

پہلا مرحلہ:	سبق پڑھنے کی تیاری
وقت:	۱۰ منٹ
تدریسی و امدادی اشیاء:	فلیش کارڈ
طریقہ:	ٹیچر سبق کے مشکل الفاظ کے فلیش کارڈ بنائے گی اور کلاس میں ترتیب وار ایک ایک لفظ کی پڑھائی کروائے گی۔(Sight Reading)
ہدایات:	خالہ جان۔شہر۔تانگا۔آہستہ۔بیل گاڑی۔اونٹ گاڑی۔سائیکل۔بس۔ریل گاڑی۔ہوائی جہاز۔ رکشا۔موٹر سائیکل

دوسرا مرحلہ:

وقت: ۱۵ منٹ

۔بچوں سے سوال کریں کہ جب وہ اسکول آتے ہیں یا واپس جاتے ہیں تو سڑک پر انہیں کون سی سواریاں نظر آتی ہیں؟
۔ان میں کتنی تیز چلنے والی سواریاں ہیں اور کتنی آہستہ؟
۔زمین پر چلنے والی اور آسمان پر اڑنے والی سواریوں کے علاوہ ایک تیسری قسم کی سواری بھی ہے وہ کون سی سواری ہے؟ اور کہاں چلتی ہیں؟ (سمندر اور دریا میں چلنے والی سواری پانی کا جہاز اور کشتی وغیرہ)
۔پانی پر چلنے والی سواری بغیر پہیوں کے چلتی ہیں۔ سڑک اور ہوا میں چلنے والی سواریوں میں پہیئے ہوتے ہیں۔
۔جب پہیہ نہیں ایجاد ہوا تھا تو لوگ کس طرح سفر کرتے تھے؟
(مختلف جانوروں کی پیٹھ پر سواری کی جاتی تھی اور سامان بھی ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے تھے مثلاً اونٹ، گھوڑے گدھے اور ہاتھی پر)

تیسرا مرحلہ:

وقت: ۱۰ منٹ

سبق میں سے الفاظ اور ان کی ضد لکھنے کا کام کاپی پر کروائیں۔

الفاظ	ضد
شہر	گاؤں
ابا	اماں
کچی	پکی
آہستہ	تیز
دیر	جلدی
خوش	ناخوش

تیسرا مرحلہ:

وقت: ۱۵ منٹ

۔یہ کام pair میں کروائیں ایک بچہ دوسرے بچے کو کہانی سنائے۔ٹیچر اس بات کا خیال رکھیں کہ کہانی بالکل سبق کی ترتیب کے مطابق ہو۔

۔کسی بھی اپنی پسند کی سواری کے بارے میں ۴۔۱۵ لائنوں پر مبنی مضمون لکھوائیں اور تصویریں بھی بنوائیں۔

۔سبق میں سے کچھ الفاظ کے جملے بنوائیں۔

خالہ جان۔تانگا۔رفتار۔شہر

۔سواری سے متعلق کوئی گانا گالیں۔مثلاً "او تانگے والے سیر کرادے ہم کو شہر کراچی کی۔"

۔بچوں کے جانچ۔ تجزیہ کے لئے سوال و جواب اور صحیح یا غلط کا نشان لگائیں۔(True & صحیح یا غلط) کام کام کروائیں۔

سوالات:

۱۔رانی اور ابا جان شہر کس کے ہاں گئے تھے؟

۲۔بیل گاڑی اور اونٹ گاڑی تیز کیوں نہیں چل سکتی ہیں؟

۳۔سب سے زیادہ تیز سواری کون سی ہے؟

۔صحیح (✓) یا غلط (✗) کا نشان لگائیں۔

	✓	✗
۔خالہ جان گاؤں میں رہی ہیں۔		
۔کچی سڑک پر تانگہ آہستہ چل رہا تھا۔		
۔سائیکل سوار ہمارے ساتھ ساتھ چل رہا تھا۔		
۔ریل گاڑی بہت آہستہ چل رہی تھی۔		
۔ہوائی جہاز پانی میں چلتا ہے۔		
۔خالہ جان ہمیں دیکھ کر بہت ناراض ہوئیں۔		

حاصلاتِ تعلم (LEARNING OUTCOMES)

- یہ سمجھ سکیں گے کہ کس مضمون پر بات کی جا رہی ہے۔
- سبق میں دی گئی معلومات سمجھا و دہرا سکیں گے۔
- سبق کو کتاب میں دی گئی ترتیب کے مطابق سنا سکیں گے۔
- مضمون کے مطابق classification کی صلاحیت ابھار سکیں گے۔
- مضمون سے متعلق کروائی جانے والی سرگرمیاں آسانی سے کر سکیں گے۔

سبق کا خاکہ جماعت دوم

جماعت: دوم

مضمون: اردو

عنوان: کھیتوں کی سیر

اہم الفاظ: جڑ، تناؤ، شاخیں، پتے اور پھر اس میں پھل یا پھول، بیج،

وقت: ۴۵ منٹ

جماعت دوم:

مضمون اردو۔ سبق کھیتوں کی سیر

اردو کی دوسری کتاب سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ صفحہ نمبر ۵۱، ۵۲

مقاصد

۔سبق کو پڑھنے کے بعد طلبا:

۔یہ سمجھ سکیں گے کہ کس مضمون پر بات کی جا رہی ہے۔

۔سبق میں دی گئی معلومات سمجھا دہرا سکیں گے۔

۔سبق کو کتاب میں دی گئی ترتیب کے مطابق سنا سکیں گے۔

۔مضمون کے مطابق classification کی صلاحیت ابھار سکیں گے۔

۔مضمون سے متعلق کروائی جانے والی سرگرمیاں آسانی سے کر سکیں گے۔

سبق کو پڑھانے کے لئے جو کام کروائے جا سکتے ہیں۔

پہلا مرحلہ:

پہلا قدم:

وقت:	۱۵ منٹ
تدریسی وامدادی اشیاء:	بلیک بورڈ
طریقہ:	۔ٹیچر بچوں سے ان چیزوں کے نام پوچھیں جو ان کو کھانا اچھی لگتی ہیں۔ بچوں کی بتائی ہوئی چیزوں کے نام بورڈ پر لکھیں۔ بعد میں یہ بھی پوچھیں کہ یہ چیزیں کن چیزوں سے بنائی گئی ہیں۔ مثلاً پراٹھا۔ پیزا۔ کیک۔ فروٹ چاٹ وغیرہ۔

ہدایات:

دوسرا قدم:

۔ چار سے چھ بچے سبق کی پڑھائی کریں۔

۔ پڑھائی کے دوران ٹیچر الفاظ کی ادائیگی پر خاص توجہ دیں۔

تیسرا قدم:

۔اب ٹیچر بورڈ پر classification کا کام کروائیں۔ بورڈ پر کالم بنا کران پر پھل، سبزی اور اناج کی heading ڈالیں اور بالترتیب چیزوں کے نام لکھیں۔ بعد میں بچے یہ کام کاپی میں اتارلیں۔

چوتھا قدم: (کمرہ جماعت کے باہر کی سرگرمی)

۔ٹیچر بچوں کی قطار بنائیں اور کلاس کے باہر اس جگہ لے جائیں جہاں درخت اور پودے لگے ہوئے ہوں۔ بچوں کو پودے اور درخت دکھائیں اور بتائیں کہ یہ بھی ہماری طرح جاندار تا کہ اچھی طرح بڑے ہوسکیں اور تندرست رہیں۔

۔ پودوں اور درختوں کے مختلف حصے ہوتے ہیں جیسے ہمارے جسم کے مختلف حصے ہیں۔

۔ درختوں کے حصے: جڑ، تناؤ، شاخیں۔ پتے اور پھر اس میں پھل یا پھول۔ (اگر ممکن ہوتو ٹیچر ایک چھوٹا پودا جڑ سے نکال کر دکھائیں تا کہ بچوں کو اچھی طرح سمجھ میں آ جائے۔ ٹیچر بچوں کو بتائیں کہ کچھ سبزیاں زمین کے اندر اگتی ہیں۔ اور کچھ سبزیوں کے جڑ اور بلب کھائے جاتے ہیں جیسے ادرک، موٹی لہسن جڑ ہیں اور پیاز، شلجم، چقندر، آلو بلب ہیں۔ زیادہ تر اناج، پھل اور سبزیاں پودوں اور درختوں کے اوپر ہی نکلتے ہیں۔

پانچواں قدم:

۔ بچے کلاس میں واپس آئیں اور اپنی کاپی میں کوئی ایک پودا بنائیں جس کے مختلف حصوں کے نام بھی لکھیں۔

۔ پانچواں قدم میں آؤٹ ڈور سرگرمیاں

ریسورس: مٹی سے بھرا گملا، پانی، مٹر، دھنیا، اس قسم کے بیج

۔ ٹیچر بچوں کو بیج لگانے کی ترتیب بتائیں۔ کلاس سے باہر جانے سے پہلے کاپی میں بیج لگانے کی ترتیب لکھوا دیں۔

۱۔ ایک گملے میں مٹی اور کھاد ڈالیں۔

۲۔ اس کے اندر بیج ڈالیں اور آہستہ سے مٹی میں ملا دیں

۳۔ پھر تھوڑا سا پانی ڈال کر روشنی اور ہوا کے رخ پر رکھ دیں۔

۴۔ دوسرے تیسرے دن حسب ضرورت تھوڑا سا پانی دوبارہ ڈالیں۔

۵۔ کمرہ جماعت کے اندر کی سرگرمی۔

چھٹا قدم:

۔ مختلف پھلوں کی چاٹ بنا کر بچوں کو کھلائیں۔

۔ سلاد والی سبزیوں کی سلاد بنا کر کھلائیں۔ اس موقع پر بچوں کو healthy food اور junk food کے بارے میں بتائیں۔

ساتواں قدم: (تجزیہ)

۔ سبق سے متعلق چند سوالات دیں۔

۱۔ وہ کون سی سبزیاں ہیں جو زمین کے اندر اگتی ہیں؟

۲۔ ایک پودے کے کتنے حصے ہوتے ہیں؟ تصویر بنا کر لکھیں۔

۳۔ گندم سے بنائی جانے والی کسی تین چیزوں کے نام لکھیں۔

۴۔ کچھ اناج اور پودے ہمارے علاوہ اور کون کھاتا ہے۔

۵۔ تیل کن دو بیجوں سے نکالا جاتا ہے؟

۔ بچے مضمون لکھیں کہ وہ کھیتوں کے علاوہ اور کس جگہ کی سیر کو جانا چاہتے ہیں اور کیوں جانا چاہتے ہیں؟

حاصلاتِ تعلم (LEARNING OUTCOMES)

۔کمپیوٹر کے بارے میں جان سکیں گے۔
۔مترنم نظم خوانی کر سکیں گے۔
۔کمپیوٹر کے بارے میں بنیادی سوالات کا جواب دے سکیں گے۔
۔نظم کے گمشدہ الفاظ تلاش کر کے نظم مکمل کر سکیں گے۔
۔الفاظ کی درست تلفظ میں ادائیگی اور حسن سے سیکھ سکیں گے۔

سبق کا خاکہ جماعت سوم

جماعت: سوم

مضمون: اردو

عنوان: کمپیوٹر (نظم)

اہم الفاظ: کمپیوٹر کی تصویر، کمپیوٹر کے مختلف حصوں کی تصویر، مشین

وقت: ۴۵ منٹ

جماعت سوم: مضمون اردو۔ سبق کمپیوٹر (نظم)

اردو کی تیسری کتاب، سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ صفحہ نمبر ۶۳

مقاصد

۔سبق کو پڑھنے کے بعد طلبا:

۔کمپیوٹر کے بارے میں جان سکیں گے۔

۔مترنم نظم خوانی کر سکیں گے۔

۔کمپیوٹر کے بارے میں بنیادی سوالات کا جواب دے سکیں گے۔

۔نظم کے گمشدہ الفاظ تلاش کر کے نظم مکمل کر سکیں گے۔

۔الفاظ کی درست تلفظ میں ادائیگی اور حسن سے سیکھ سکیں گے۔

پہلا مرحلہ:	سابقہ معلومات و آمادگی
وقت:	۱۵ منٹ
تکنیک:	سوال و جواب،
تدریسی و امدادی اشیاء:	کمپیوٹر کی تصویر اور اس کے مختلف حصوں کی تصاویر
ہدایات:	
پہلا قدم:	معلم بچوں سے سوال پوچھے گا کہ ۱۔ مشینیں کیا ہوتی ہیں؟ ۲۔مشین کے استعمال سے کیا ہوتا ہے؟ ۳۔کوئی ایسی مشین بتائیں جو کہ ہمارا حساب کتاب اور دیگر معلومات فوراً کر دے؟
دوسرا قدم:	معلم بلیک بورڈ پر کمپیوٹر کی تصویر بنا کر اس کے بارے میں بچوں سے پوچھے گا کہ کون کون سا حصہ کیا کہلاتا ہے؟

دوسرا مرحلہ: تفہیم

وقت: ۲۰ منٹ

تکنیک: پیشکش اوراعادہ، ورک شیٹ/ پیئر ورک

تدریسی وامدادی اشیاء: ورک شیٹ

پہلاقدم: اب معلم بتائے گا کہ ہماری اردو کی کتاب میں ایک نظم ہے جسے ہم آج پڑھیں گے۔

دوسراقدم: معلم ترنم سے نظم پڑھے گا۔

تیسراقدم: معلم ورک شیٹ انہیں دے گا جس میں دی گئی خالی جگہ بچے پُر کریں گے۔

چوتھاقدم: بچوں کو جوڑیوں میں تقسیم کر کے نظم کے ہر شعر کا ترنم (ٹون) بنانے کو کہا جائے گا۔

پانچواں قدم: ہر جوڑا اپنی ٹون میں نظم سنائے گا۔

چھٹاقدم: پھر مشترکہ ترنم تیار کر کے نظم پڑھوائی جائے گی۔

ساتواں قدم:

تیسرا مرحلہ: تجزیہ اور مشق

وقت:

تکنیک: آرٹ ورک

پہلاقدم: بچوں کو کمپیوٹر کی ڈرائنگ بنانے کو دی جائے گی۔

دوسراقدم: گھر کے کام کے لئے بچوں کو نظم لکھنے کے لئے اور کاپی پر کمپیوٹر اور اس کے حصوں کی تصاویر چسپاں کرنے کے لئے کہا جائے گا۔

تیسراقدم: بچے گروپ میں تبادلہ خیال کریں گے۔

چوتھاقدم: ہر گروپ میں سے ایک بچہ پہلے سوال کا اور دوسرا بچہ دوسرے سوال کا جواب کلاس میں سب کے سامنے مرکزی طور پر کھڑا ہو کر دے گا۔

حاصلاتِ تعلم (LEARNING OUTCOMES)

۔کہانی کے بکھرے اجزاء کو مکمل کہانی میں ترتیب دے سکیں گے۔
۔اپنے خیالات و تاثرات بیان کر سکیں گے۔
۔کہانی کے آغاز، درمیان، اختتام کا تعین کر سکیں گے۔
۔کہانی کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کر سکیں گے۔
۔دی گئی صورتحال کو اپنے اوپر منطبق کر کے اپنے عملی اقدام کی وضاحت کر سکیں گے۔
۔کہانی کو جوڑ کر تحریر کر سکیں گے۔

سبق کا خاکہ جماعت چہارم

جماعت: چہارم

مضمون: اردو

عنوان: محنت کا پھل (نظم)

اہم الفاظ: محنت کا ثمر، بچوں میں محنت کی اہمیت کو اجاگر کرنا

وقت: ۴۵ منٹ

جماعت چہارم:

مضمون اردو۔ سبق محنت کا پھل (کہانی)

اردو کی چوتھی کتاب سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ صفحہ نمبر ۵۷

مقاصد

سبق کو پڑھنے کے بعد طلبا:

۔کہانی کے بکھرے اجزاء کو مکمل کہانی میں ترتیب دے سکیں گے۔

۔اپنے خیالات وتاثرات بیان کرسکیں گے۔

۔کہانی کے آغاز، درمیان، اختتام کا تعین کرسکیں گے۔

۔کہانی کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کرسکیں گے۔

۔دی گئی صورتحال کو اپنے اوپر منطبق کر کے اپنے عملی اقدام کی وضاحت کرسکیں گے۔

۔کہانی کو جوڑ کر تحریر کرسکیں گے۔

پہلا مرحلہ:	سابقہ معلومات
وقت:	۱۰ منٹ
تکنیک:	سوال وجواب، پیئر ورک
تدریسی وامدادی اشیاء	بلیک بورڈ اور چاک
ہدایات:	
پہلا قدم:	معلم آکر یہ بتائے گا کہ کل اس نے ایک کتاب پڑھی جو کہ بے حد دلچسپ تھی آپ میں سے کون کون کتابیں پڑھتا ہے۔
دوسرا قدم:	۲ طلبہ کا جوڑا بنا کر ایک دوسرے سے پوچھیں گے کہ آپ نے آخری کتاب کون سی پڑھی اور اس میں کیا تھا۔
تیسرا قدم:	کہانیاں آپ کو کیسی لگتی ہیں؟
چوتھا قدم:	میں آج آپ کو کہانی پڑھنے کے لئے دوں گی لیکن وہ تصویری شکل میں بکھری ہوئی ہیں۔

دوسرا مرحلہ: تفہیم

وقت: ۱۵ منٹ

تکنیک: گروپ ورک

تدریسی وامدادی اشیاء: پانچ کٹ آؤٹ اور پانچ تحریری کٹ آؤٹ

پہلا قدم: پانچ گروپ میں تقسیم۔

دوسرا قدم: ان گروپ کو ایک تحریری کٹ آؤٹ اور ایک تصویری کٹ آؤٹ پیش کیا جائے گا۔

تیسرا قدم: طلبا پہلے ان کٹ آؤٹ کو ترتیب دیں گے تحریری اور تصویری دونوں۔

چوتھا قدم: اب طلبا اس ترتیب کی مدد سے کہانی تحریر کر سکیں گی۔

پانچواں قدم: اب اس کہانی کا عنوان تجویز کر سکیں گے۔

تیسرا مرحلہ: عملی مشق اور تجزیہ

وقت: ۲۰ منٹ

تکنیک: سوال جواب ومباحثہ

تدریسی وامدادی اشیاء:

ہدایات:

پہلا قدم: معلم اب کہانی کے بارے میں طلبا سے سوال پوچھے گا کہ "اس کہانی سے آپ نے کیا سبق سیکھا؟"

دوسرا قدم: ان جوابات کی روشنی میں طلبا کی مدد سے معلم اس کہانی کا سبق مشترکہ طور پر لکھوائے گا

تیسرا قدم: معلم طلبا کو ہوم ورک کے طور پر اس کہانی سے مرکزی کردار کو طالب علم کو دیتے ہوئے اس سے یہ لکھ کر لانے کے لئے کہے گا کہ اگر آپ اس جگہ پر ہوتے تو کیا کرتے؟

حاصلاتِ تعلم (LEARNING OUTCOMES)

۔کہانی اور ڈرامے میں فرق بتاسکیں گے۔
۔الفاظ و مکالمات کی بہتر تلفظ ولب و لہجے میں ادائیگی کرسکیں گے۔
۔فن اداکاری کے رموز (کچھ حد تک) سیکھ سکیں گے۔
۔آواز کے اتار چڑھاؤ کا فرق جا سکیں گے۔
۔کردار نگاری و اداکاری، ادائیگی بہتر انداز میں کرسکیں گے۔
۔ڈرامہ کے بارے میں اظہار رائے کرسکیں گے۔

سبق کا خاکہ جماعت پنجم

جماعت: پنجم

مضمون: اردو

عنوان: ہم ایک ہیں (ڈرامہ)

اہم الفاظ: فن اداکاری کے رموز، مکالمے، الفاظ کی صحیح ادائیگی

وقت: ۴۵ منٹ

جماعت پنجم

مضون اردو۔ سبق ہم ایک ہیں (ڈرامہ)

اردو کی پنجم کتاب سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ صفحہ نمبر ۵۷

مقاصد

-سبق کو پڑھنے کے بعد طلبا:

۔کہانی اور ڈرامے میں فرق بتاسکیں گے۔

۔الفاظ و مکالمات کی بہتر تلفظ ولب و لہجے میں ادائیگی کرسکیں گے۔

۔فن اداکاری کے رموز (کچھ حدتک) سیکھ سکیں گے۔

۔آواز کے اتار چڑھاؤ کا فرق جاسکیں گے۔

۔کردار نگاری وادا کاری،ادائیگی بہتر انداز میں کرسکیں گے۔

۔ڈرامہ کے بارے میں اظہار رائے کرسکیں گے۔

پہلا مرحلہ:	سابقہ معلومات وآمادگی
وقت:	۱۰ منٹ
تکنیک:	سوال و جواب،پیئر ورک،انٹرویو
تدریسی وامدادی اشیاء:	
ہدایات:	
پہلا قدم:	پہلے معلم بچوں کے جوڑے (pair) بنائے گا۔
دوسرا قدم:	پھر انہیں کام تفویض کیا جائے گا کہ ایک دوسرے کے ساتھ انٹرویو کریں۔
تیسرا قدم:	انٹرویو کا سوال بلیک بورڈ پر لکھ دیا جائے گا کہ "آپ کو کون سا ڈرامہ پسند ہے؟ اور کیوں؟"
چوتھا قدم:	بچے اپنا پسندیدہ ڈرامہ اور پسندیدگی کے بارے میں بتاسکیں گے۔
پانچواں قدم:	پھر معلم بتائے گا کہ آج ہم اپنی اردو کی کتاب سے ڈرامہ پڑھیں گے "ہم سب ایک ہیں"

دوسرا مرحلہ: تفہیم

وقت: ۲۰ منٹ

تکنیک: رول پلے/اداکاری/پیشکش

تدریسی وامدادی اشیاء: مکالمے

ہدایات:

پہلا قدم: معلم چند بچوں کو مکالمے دے گا/گی اور ان کی ادائیگی کے لئے کہے گا/گی۔

دوسرا قدم: پھر ان میں سے بہتر ادائیگی کی بنیاد پر چناؤ ہوگا۔

تیسرا قدم: پھر منتخب طلبا کو مکالمے دیئے جائیں گے۔

چوتھا قدم: پہلے ٹیچر خود ادائیگی کر کے لب ولہجہ اور آواز کا اتار چڑھاؤ بتائے گا/گی۔

پانچواں قدم: پھر طلبا سے ان کی ادائیگی کرائے گا/گی۔

چھٹا قدم: پھر طلبا سے کہا جائے گا کہ ان میں سے ادائیگی مختلف طریقے سے کر کے بتائیں۔

ساتواں قدم: بچوں سے ہر کردار کی کردار نگاری اور ادائیگی کے لئے رائے لی جائے گی۔

آٹھواں قدم: بچوں سے ان کے پسندیدہ کردار کے بارے میں پوچھا جائے گا ور بچہ کلاس میں کھڑا ہو کر پسندیدہ کردار اور پسندیدگی کی وضاحت کرے گا/گی۔

تیسرا مرحلہ: جائزہ۔ عملی کام

وقت: ۱۵ منٹ

تکنیک: سوال وجواب،/گروپ ورک

تدریسی وامدادی اشیاء:

ہدایات

پہلا قدم: بچوں کو گروپ میں تقسیم کیا جائے گا۔

دوسرا قدم: بچوں کو بلیک بورڈ پر ۲ سوالات دیئے جائیں گے۔

تیسرا قدم: بچے گروپ میں تبادلہ خیال کریں گے۔

چوتھا قدم: ہر گروپ میں سے ایک بچہ پہلے سوال کا اور دوسرا بچہ دوسرے سوال کا جواب کلاس میں سب کے سامنے مرکزی طور پر کھڑا ہو کر دے گا۔
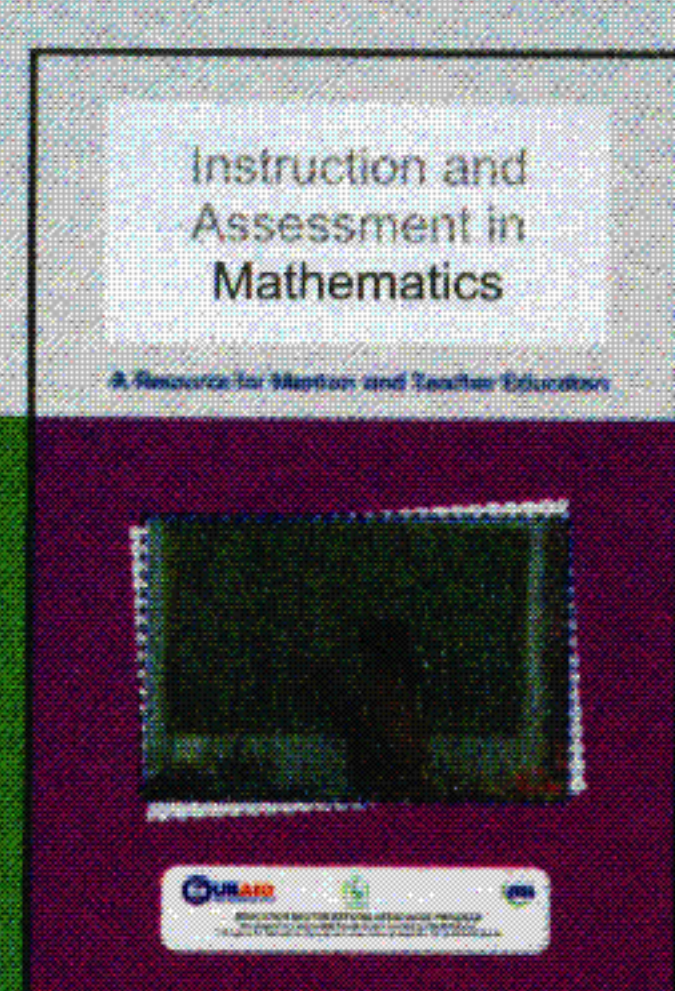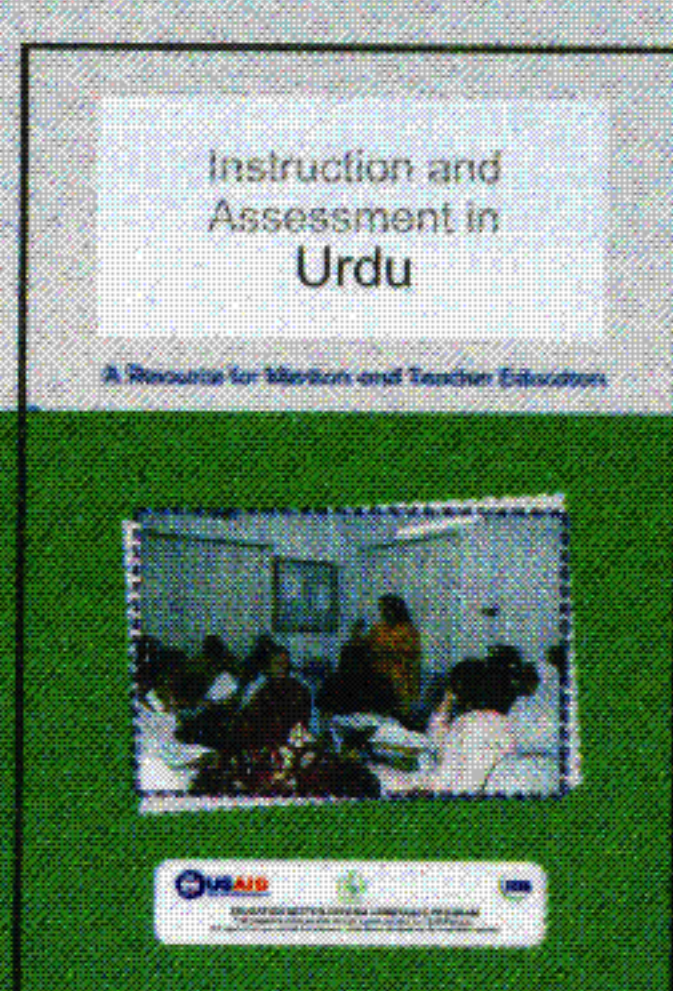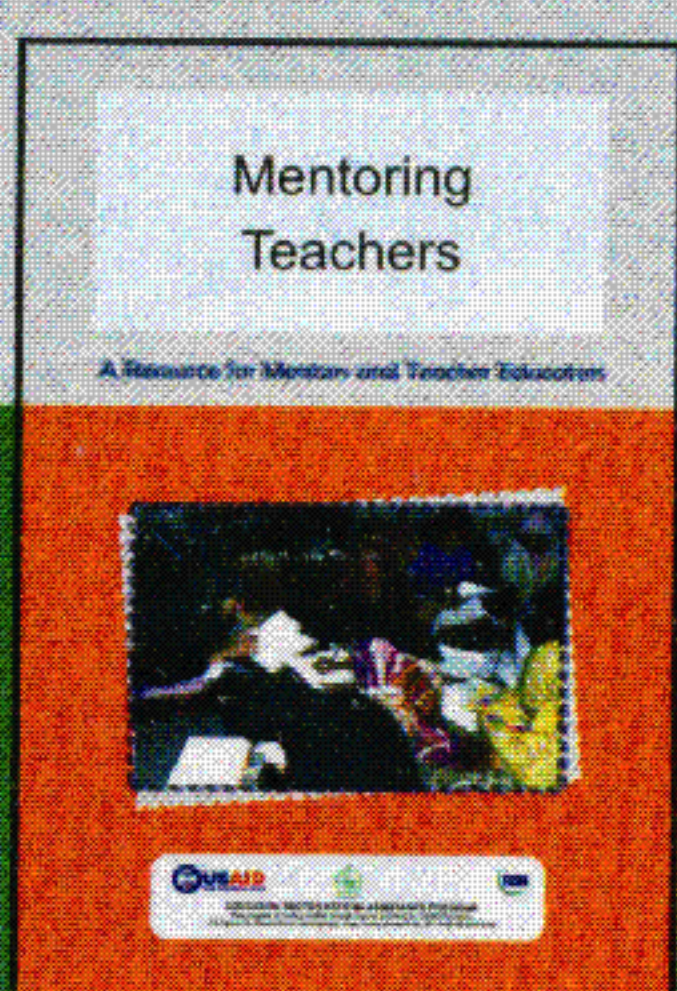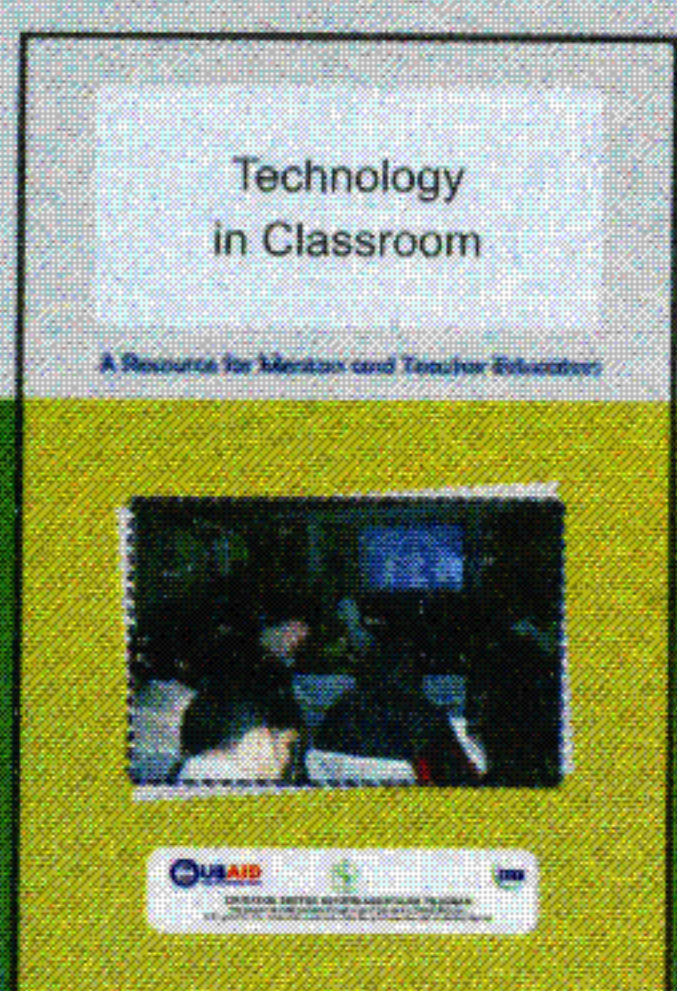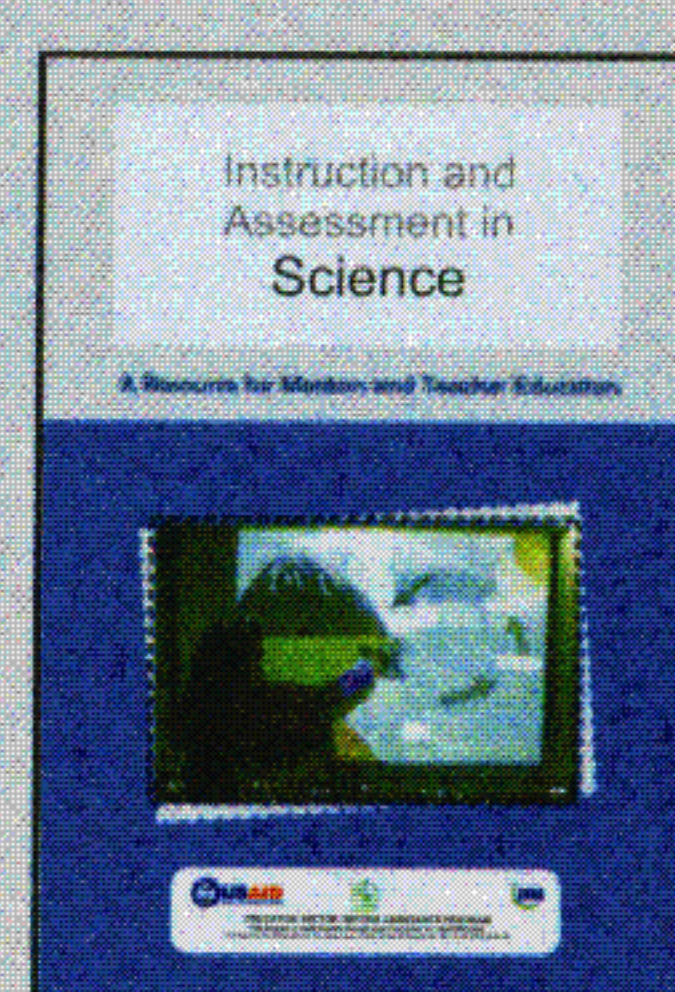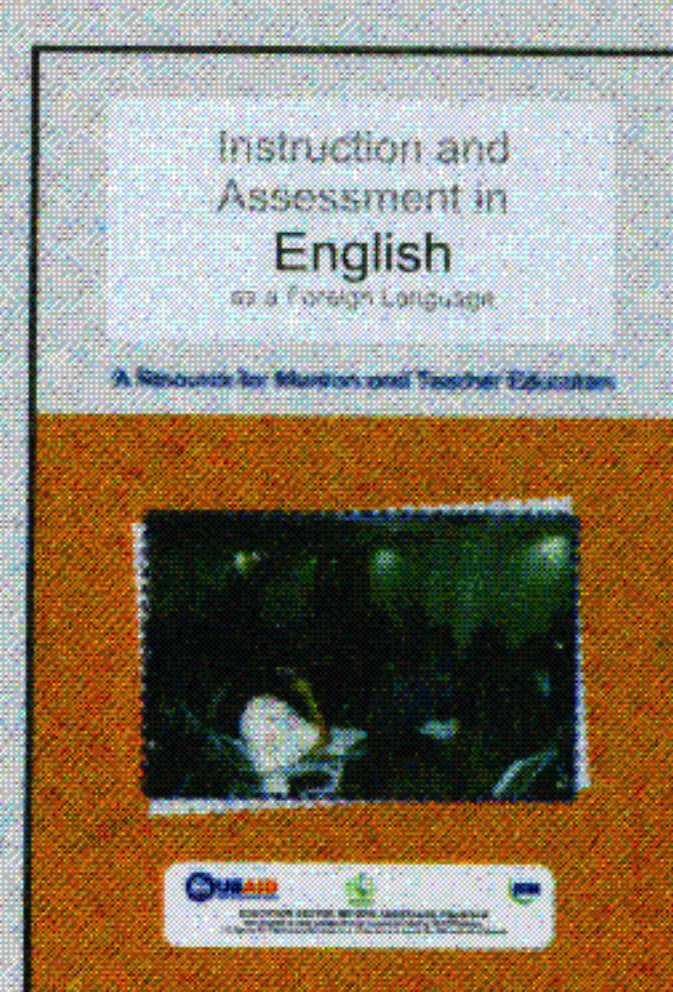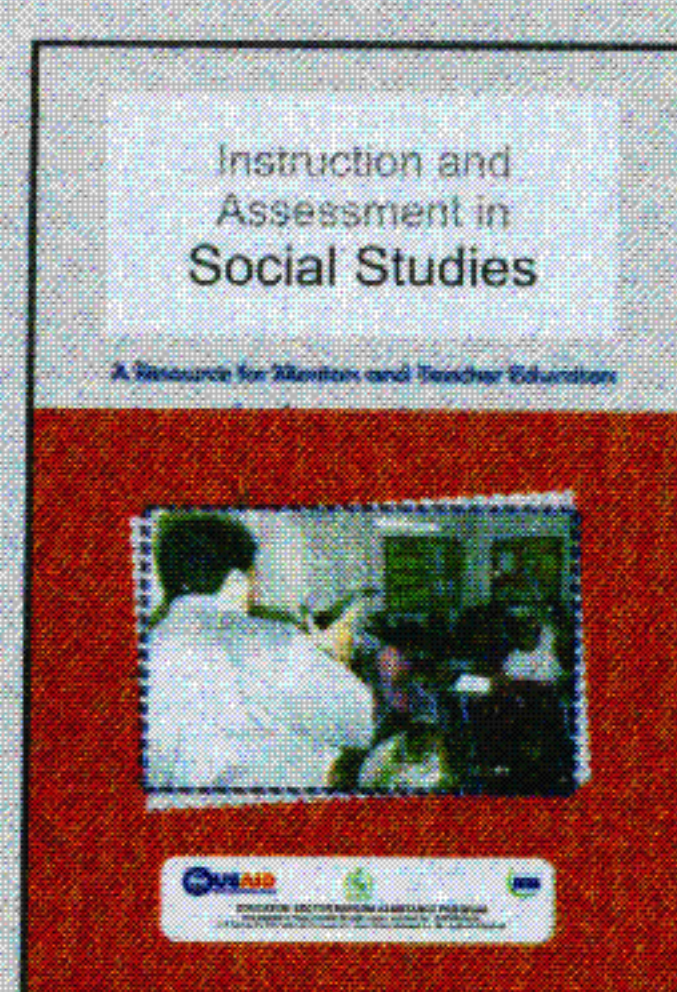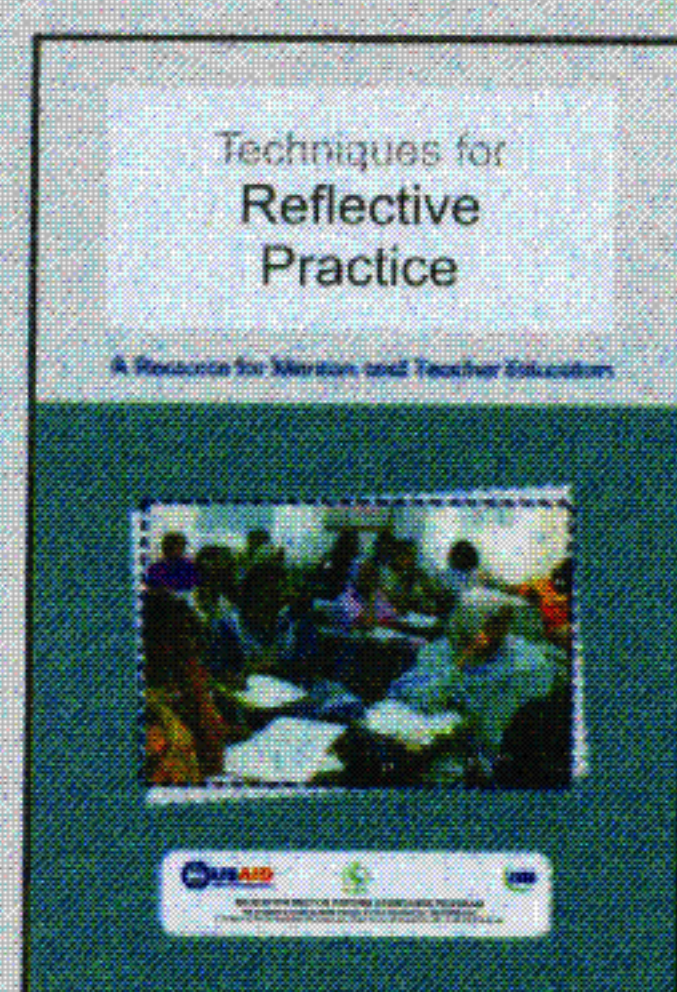
This manual is part of a series of eight manuals, developed to enhance the professional capacity of mentors and teacher educators. The series has been written by a team of national and international experts working in various public and private sector institutions. These manuals have been developed by the Professional Development Component of USAID/ESRA.

Cover designed by :
Educational Resource Development Centre
www.erdconline.com

Printed by: Impact Art, Cell: 0300-9256927

Education Sector Reform Assistance (ESRA) is a US$ 83 million U.S. Agency for International Development (USAID) funded program that supports the Government of Pakistan's (GOP) Education Sector Reforms initiative. The program's objective is to provide the knowledge, training, and infrastructure necessary to help officials and concerned stakeholders develop high quality education programs for girls and boys in target areas in Pakistan. Operating under a bilateral agreement between the Governments of Pakistan and the United States of America, USAID/ESRA is organized through national and international partners, led by Research Triangle Institute International, North Carolina, USA.

The program supports five of the seven principal ESR objectives outlined in the GOP's strategy. These components are Policy and Planning, Professional Development of Teachers and Education Managers, Youth and Adult Literacy, Public Community-Public Private Partnerships, and ESRA Plus (Information and Communication Technology in Education). Each component focuses on providing service delivery for capacity building, educational services, strengthening of systems at local, district, provincial, and federal levels and recommending policies to the government to embed reforms within the system. All interventions are collectively reinforcing and eventually converge on school improvement in twelve districts of Sindh and Balochistan provinces of Pakistan as well as in the Islamabad Capital Territories.

Head Office

USAID/ Education Sector Reform Assistance (ESRA) Program
House 20, Margalla Road, F - 6 / 3,
Islamabad - Pakistan
Ph: 92 51 2871224-9 Fax: 92 51 2871230
Email: info@esra.org.pk
Website: www.esra.org.pk

Provincial Offices :

* Karachi * Quetta

District Offices

Balochistan : * Chaghi * Gawadar * Kech * Noshki * Qilla Saifullah

Sindh : * Hyderabad * Khairpur * Matiari * Tando Allahyar * Tando Mohammad Khan * Thatta * Sukkur

Islamabad Capital Territories